CWAK
COMMUNITY WELFARE ASSOCIATION
KUWAIT
کمیونٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن کویت

Hawally Al-Ohad Complex, Floor 3, Office-8
P.O.Box 7559, Postal Code-32096 - Kuwait
Mobile: +965 - 50 66 9005
Email: arshadnaeemch@gmail.com

تاریخ 15/12/2019

محترم جناب عمران خان نیازی صاحب
وزیر آعظم پاکستان

السلام علیکم !

یہ درد مندانہ اپیل طویل ضرور ہے مگر عوام کے جذبات آپ تک پہنچانا اہم تھا۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس مملکت خداداد کی حفاظت ہر پاکستانی کی اولین ذمہ داری ہے بلخصوص افواج پاکستان کی۔اور یہ ذمہ داری ہر عام شہری اس طرح سے ادا نہیں کرسکتا جس طرح ہونی چاہئے ایک عام شہری سمجھتا ہے کہ افواج پاکستان نے اپنی نہ صرف ذمہ داری کو محسوس کیا بلکہ اس کا حق بھی ادا کر رہے ہیں اس کا ہمیں ادراک بھی ہے اور فہم بھی۔

ایک عام شہری**(ہر وہ شخص جو عاقل،بالغ،صحت مند ہو اور جمہوری عمل میں شراکت دار اور منطقی ہوتے ہوئے بھی پالیسی سازی میں اثر و رسوخ سے قاصر ہو ایک عام شہری کہلاتا ہے)** کے پاس نہ تو وہ وسائل ہیں اور نہ ہی مواقع جس سے وہ عملی اقدامات اٹھا سکے۔ ان موجودہ حالات میں وہ بڑے تذبذب اور بے چینی کا شکار ہے وہ چاہتے ہوئے، صلاحیت رکھتے ہوئے بھی ریاست کی کوئی مدد نہیں کر پا رہا اور ریاست کو تحلیل ہوتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتا۔

لہذہ ہم جو(عام شہری) اس ملک کے مالک ہیں اور یہ ہمارا استحقاق ہے ہمیں بتایا جائے کہ ہمارے ملک میں وطن فروش مافیا نے اس طاقت سےجو قدم جما لئے ہیں اس کا ذمہ دارکون ہے؟ اب عوام میں بے چینی پیدا ہونی شروع ہو چکی جب ہم اپنے محافظوں کو بے بس دیکھتے ہیں(کیا ایسا ہے؟؟؟؟) خاص طور پرجب وہ اس مافیا کو پھلتا پھولتا اور پلی بارگین کے ذریعہ بچتا دیکھتے ہیں تو حکومت کی عدم عملی پر یہ فطری سوال ذہن میں ابھرتا ہےاورعام شہری یہ بات سوچنے پر مجبور ہوتے جارہے ہیں کہ اب اللہ کی مدد کے ساتھ صرف پاک افواج ہی اس ملک اور عوام کی حفاظت کر سکتی ہے۔

خان صاحب میں بڑے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ 98 فیصد عوام افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں 2فیصد وہ لوگ ہیں جو خواص کے زمرہ میں آتے ہیں یعنی حکمران مراعات یافتہ طبقہ جو ووٹ کے ذریعے نہیں آتا بلکہ حرام دولت کے ذریعے آتا ہے ان کو اس بریکٹ میں کون لا سکتا ہے(انٹر نیشنل اسٹیبلشمینٹ) یہ کسی سے اب ڈھکی چھپی بات نہیں رہی۔ بدنامی ہماری فوج کے نام لکھی جاتی ہے اور یہ سارا کمال اغیارکی شروع کی ہوئی 5جنریشن وارکا ہے جس کا مقصد ہی عوام اور افواج میں دوری پیدا کرنا ہے اورموجودہ پارلیمانی جمہوری نظام یہ موقع فراہم کرتا ہے۔ سر مجھ سے لکھوا لیں یہ موجودہ پارلیمانی نظام اپنی طبعی عمر پوری کر چکا ہے اب اس کو فوت ہونا ہے ہونے دیں۔ افواج پاکستان کب تک آکسیجن لگا کر اس کی حفاظت کریں گیں اور بدنامی مول لیں گیں یہ نظام ہمارے ملک میں کبھی بھی کامیابی سے چل نہیں سکتا۔ اکثر ہمارے 2نمبری طبقہ یہ دلیل دیتے ہیں کہ دوسرے ممالک میں چل رہا ہے یہاں بھی چلے گا مگر اس کو فوج چلنے نہیں دیتی۔یہ طبقہ ایک تیر سے دو شکار کرتے ہیں ایک جنہوں نے ان کو حرام مال کھلایا ہے ان کے ایجنڈے کو آگے بڑھاتے ہیں اور دوسری طرف اپنی فوج پر پریشر بناتے ہیں اپنے کارندوں کے ذریعے جو انھوں نے فوج کے اندر بھرتی کروائے ہوتے ہیں۔ یہ تو فوج کا ڈسپلن ہے کہ ان کے سر اٹھاتے ہی فوجی جوتے پڑ جاتے ہیں ۔عوام کواسی لئے اعتماد ہے کہ افواج پاکستان اپنے ادارے کا احتساب اور تحفظ کرنا جانتے ہیں۔

CWAK
COMMUNITY WELFARE ASSOCIATION
KUWAIT
کمیونٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن کویت

Hawally Al-Ohad Complex, Floor 3, Office-8
P.O.Box 7559, Postal Code-32096 - Kuwait
Mobile: +965 - 50 66 9005
Email: arshadnaeemch@gmail.com

اب رہی بات اس پارلیمانی جمہوری نظام کی جو ملک میں نفرت اور نا اتفاقی کی بنیاد ہے کیونکہ اس میں افراد مظبوط اور نظام کمزور ہوتا جاتا ہے اس میں غریب مزید غریب اور امیر مزید امیر ہوتا جاتا ہے۔ اس نظام میں عام لوگوں کے پیٹوں / مجبوریوں کو خریدا جاتا ہےاور خواہشات کو پروان چڑھایا جاتا ہے تا کہ وہ کسی ان داتا کی طرف دیکھیں اور وہ ان کی ضروریات پوری کرتے نظر آئیں یہ ایک لاعلم انسان کو کفری نظام کی طرف یعنی مایوسی کی طرف دھکیلنے والا نظام مسلط کرتے ہیں پاکستان کا علاج صرف اور صرف پاک فوج ہی کرسکتی ہے عوام سمجھتے ہیں کہ اب اس نظام کو بدلنا ہوگا اورعوام کو یہ بھی پتہ ہے کہ غیر ملکی مافیا کے ایجینٹ اتنی آسانی کے ساتھ نہیں کرنے دیگا۔اس کو بدلنے کے لئے فوج اور عوام کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہوگا اور اگر ملک بچانا ہے تو یہ کرپٹ کارندوں سے جان چھڑانا ہوگا۔ **اب یہ طہ کرنا ہوگا ہم رہیں گے یا مافیا کے کارندے دونوں ایک ساتھ نہیں چل سکتے۔**

خان صاحب ملک اورریاست کی بقا اس مافیا سے نجات حاصل کئے بغیر ممکن نہیں اور آپ عوام کی طرف سے ریاست کے امین ہیں اور ہم عوام جو ریاست کے مالک ہیں آپ کو شخصی معافی کا اختیار نہیں دیتے بلکہ ریاستی قوانین کے نفاذ کا تقاضا کرتے ہیں اور اگر کہیں اس مافیا نے ملکی قانون کے اندر سقم چھوڑے ہیں ان کی پیوند کاری کر کے سزا کا نفاذ یقینی بنائیں دو نہیں ایک پاکستان بنائیں، یاد رکھیں رحیم صرف اللہ تعالیٰ کی ذات مقدسہ ہے وہ اگر اپنے قانون کے تحت سزا دیتا ہے تو قومی مجرموں کوملکی قوانین کے تحت سز دیں اللہ اور اس کے رسول سے آگے مت جائیں۔ اس ریاست کو اللہ نے کسی مقصد اور قانون کے تحت بنایا ہے اور اس نے قائم و دائم رہنا ہے ہم نہیں کر سکے تو یہ ہماری سب بڑی بدنصیبی و ناکامی اور قیامت والے دن حضورصلم کے سامنے بڑی شرمندگی کا سبب ہوگی۔اس کی فکر کریں۔

تو آئیے عہد کرتے ہیں کہ ہم اس طاغوطی نظام کو بدل کروہ نظام لاگو کریں، اللہ نے جس مقصد کے لئے یہ ریاست قائم کی اس کی تکمیل میں اپنا اپنا حصہ ڈالیں اور اس کے قیام کو درست ثابت کر دیں " **پاکستان کا مطلب کیا لاالہ الا اللہ سے سفر شروع کرنے والے لوگ آپ کی طرف امید لگائے بیٹھے ہیں ان کو مایوس مت ہونے دیں اب پاکستان کا مقصد کیا لاالہ الا اللہ کے نظام کے قیام تک جدوجہد آپ کریں اور سرخرو ہو جائیں -**

خیر اندیش محب وطن

ارشد نعیم چوہدری
صدر
کمیونیٹی ویلفیر ایسوسی ایشن (سواک) - کویت
بانی صدرپی ٹی آئی کویت

سید جنید احمد
سیکریٹری جنرل
کمیونیٹی ویلفیر ایسوسی ایشن (سواک)کویت